نحو کے تذکرہ میں ابو عبداللہ المرزبانی (م - ۳۸۴) نے تالیف کیا اور پروفیسر رودولف زیہام نے اپنی تحقیق کے ساتھ شائع کیا ہے اس پر خود فاضل مدیر کے قلم سے تبصرہ ہے پھر وفیات کے زیر عنوان تین تعزیتی مقالات ہیں ایک شیخ الازہرہ (مصر) پھر ڈاکٹر محمد راشد کا لکھا ہوا اور باقی دو مقالات ڈاکٹر عبدالمعید خاں (حیدرآباد) اور ڈاکٹر سید احمد پروفیسر عربی پٹنہ یونیورسٹی پر خود فاضل مدیر کے قلم سے مقالات تو علمی اور تحقیقی اعتبار سے بلند پایہ ہیں ہی، مقالات تعزیت بھی اسی پایہ کے ہیں ان میں مرحومین کے ذاتی حالات و سوانح کے علاوہ ان کے علمی مآثر و آثار پر بڑی جامع اور سیر حاصل گفتگو کی گئی ہے، آخر میں ابناء و رسائل کے زیر عنوان سات مشاہیر علم و ادب اور نامور مستشرقین کے جو خطوط بنام پروفیسر مختار الدین احمد صاحب مندرج ہیں۔ ان سے یہ معلوم کر کے خوشی ہوئی کہ عربی زبان وادب کے اعلیٰ بیرونی حلقوں میں مجلہ کا خیر مقدم گرم جوشی اور قدر و منزلت کے ساتھ کیا گیا ہے، امید ہے برصغیر کے علمی ادارے اور مدارس عربیہ خصوصاً مجلہ کی خاطر خواہ قدر دانی کریں گے۔

اخبار اردو کراچی ایڈیٹر آفتاب حسن صاحب اور ڈاکٹر معین الدین عقیل، تقطیع کلاں۔ ضخامت ۳۲ صفحات، کتابت و طباعت اور کاغذ اعلیٰ، سالانہ چندہ دس روپے، فی کاپی ایک روپیہ، پتہ: مقتدرہ قومی زبان ۳۴-ڈی بلاک ۷، گلشن اقبال، کراچی - 47۔

یہ ماہنامہ مقتدرہ قومی زبان کا ترجمان ہے اور اس کا مقصد ہے اردو زبان کی ترویج و ترقی اور اس کو ملک کی قومی زبان اور ذریعہ تعلیم بنوانے کے لیے مسلسل اور سرگرم جد و جہد زیر تبصرہ پرچہ جلد دوم کا ساتواں شمارہ ہے، یہ پرچہ بڑی باقاعدگی اور پابندی سے نکل رہا ہے، اردو سے متعلق اہم اور ضروری خبریں اور مفید معلومات تو ہوتی ہی ہیں۔ اردو زبان ولغت کے فنی مسائل و مباحث پر اس میں جو مقالات